سوال

(958) جسم گدوانے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جسم گدوانے کا کیا حکم ہے؟ اور کیا یہ فریضہ حج کی ادائیگی سے مانع ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جسم گدوانا حرام ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ:

لعن الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة

’’آپ نے اس عورت پر لعنت کی ہے جو جعلی بال جوڑتی یا لگواتی ہے، اور اسے بھی جو جسم گدواتی اور گوددواتی ہے۔‘‘ (صحیح بخاری،کتاب اللباس،باب الوصل فی الشعر،حدیث:5589سنن الترمذی،کتاب الادب،باب الواصلہ والمستوصلة والواشمة والمستوشمة،حدیث:2783، صحیح بخاری،کتاب اللباس،باب الموصلة،حدیث:5596وصحیح مسلم،کتاب اللباس والزینة،باب تحریم فعل الواصلة والمستوصلة،حدیث:2124وسنن ابی داود،کتاب الترجل،باب فی صلة الشعر،حدیث:4158۔)

اور یہ عمل (وشم) رخساروں اور ہونٹوں وغیرہ میں کیا جاتا ہے کہ اس میں بعض اوقات جسم گود کر نیلا، سبز یا سیاہ رنگ بھر دیتے ہیں۔ اور اگر کسی نے یہ کام کروایا ہو تو یہ ادائے حج سے مانع نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 681